116

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۶ شعبان ۱۳۹۱ھ ۔ ۱۷ اخاء ۱۳۵۰ ہش ۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وطن کی حفاظت اور عزت کی خاطر ہر قربانی اور خدمت کیلئے تیار رہو

خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا احباب جماعت کو اہم ارشاد

ربوہ ۔ ۱۶ اخاء ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ایک لمبے اور طویل عرصہ کے بعد کل پہلی بار احباب جماعت کو مسجد مبارک ربوہ میں جمعۃ المبارک کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کرنے اور حضور کے مبارک اور زندگی بخش الفاظ میں خطبہ جمعہ سننے کی سعادت نصیب ہوئی جس میں حضور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے ملک اور وطن کی حفاظت اور سالمیت کی خاطر ہر قربانی اور خدمت کے لئے تیار رہیں۔

جب غیر متوقع طور پر احباب کو حضور کی تشریف آوری اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کا علم ہوا تو انکے قلوب خوشی و مسرت سے اور اللہ تعالیٰ کے حضور جذبات تشکر سے لبریز ہو گئے۔ حضور نے خطبہ جمعہ خود ارشاد فرمایا۔ جس کے بعد حضور کی زیر ہدایت نماز جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی اور حضور نے ان کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز جمعہ ادا فرمائی۔

خطبہ جمعہ کے ابتدائی حصہ میں حضور نے بتایا۔ کہ گذشتہ جنوری میں گھوڑے پر سے گرنے کی وجہ سے جو چوٹ آئی تھی اسے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد آرام آگیا لیکن ایک عرصہ تک لیٹے رہنے کی وجہ سے بعض دیگر عوارض پیدا ہو گئے۔ ان میں سے ایک یہ تھا کہ گھٹنوں میں کچھ سختی پیدا ہو گئی۔ جس کی وجہ سے حضور نماز میں قعدہ کی حالت میں بیٹھ نہیں سکتے تھے یہی سبب تھا کہ حضور ۱۲ جنوری کے بعد اب تک مسجد میں نماز کے لئے تشریف نہ لا سکے حضور نے بتایا کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس شکایت میں بھی بڑی حد تک کمی ہو چکی ہے۔ جو حصہ باقی ہے اس کے لئے احباب کو توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھنی چاہئیں۔

اپنی بیماری کا تذکرہ کرنے کے بعد حضور نے صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خاں کی حالیہ نشری تقریر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان کی طرف سے حملہ کے خطرے کے سلسلے میں انہوں نے قوم کو جو نصیحتیں کی ہیں اور جن توقعات کا اظہار کیا ہے ہم میں سے ہر ایک کو انہیں پورا کرنا چاہیئے۔ ان کی نصائح اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہیں۔

دشمن اسلام دشمنی کے نتیجہ میں مسلمانوں کو مٹانا چاہتا ہے اس لئے ہمیں ہر قربانی اور وطن کی خاطر ہر خدمت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ ہمیں اپنی دعاؤں کے ساتھ بھی اپنے وطن عزیز کی خدمت کرنی چاہیئے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پاکستان کو ہر قسم کے نقصان سے بچائے اور ہر قسم کی کامیابیاں عطا فرمائے اور اسے ہر میدان میں فتح عطا کرے۔ آمین۔

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

اِنابت الی اللہ اور روحانی کیف و سرور کے ماحول میں

مجلس انصار اللہ کا سولھواں سالانہ مرکزی اجتماع شروع ہو گیا

اجتماع کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا اور بصیرت افروز خطاب سے فرمایا

جماعت احمدیہ کی حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں افریقہ کی سرزمین میں اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

غلبہ اسلام کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ!

ربوہ ۔ ۱۶ اخاء ۔ کل ۱۵ اخاء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سولھواں سالانہ مرکزی اجتماع انابت الی اللہ اور ذکر الٰہی کے خالص دینی اور روحانی ماحول میں اپنی تمام مخصوص ایمان افروز روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔

اجتماع کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مقام اجتماع میں تشریف لا کر اجتماعی دعا اور پھر ایک نہایت پُر معارف اور بصیرت افروز تقریر کے ساتھ فرمایا جس میں حضور نے اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور برکتوں کا تذکرہ فرمایا جو وہ (حضور کی جاری فرمودہ) نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت ہماری حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں فرما رہا ہے اور جن کی بدولت اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے نئے نئے راستے کھل رہے ہیں اور غلبہ اسلام کے آثار روشن سے روشن تر ہوتے جا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر ہم اپنی طرف سے پوری محنت اور اخلاص کے ساتھ قربانیاں پیش کرتے رہیں تو پھر جو کمی بھی رہ جائے گی اسے اللہ تعالیٰ خود پورا کر دے گا اور افریقہ کی سرزمین میں جو جنگ لڑی جا رہی ہے اس میں بڑی جلدی ہمیں غیر معمولی کامیابی بخشے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ......

مقام اجتماع

انصار اللہ کا یہ مرکزی سالانہ اجتماع حسب معمول دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے پُر فضا احاطہ میں خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ پنڈال میں منعقد ہو رہا ہے جو گزشتہ سال کی نسبت زیادہ وسیع ہونے کے باوجود ناکافی ثابت ہوا

حضور کی تشریف آوری اور خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ چار بجے شام بذریعہ کار تشریف لائے۔

مقام اجتماع سے باہر مجلس مرکزیہ کے قائدین نے انصار اللہ مرکزیہ کے قائم مقام صدر محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی معیت میں حضور کا خیر مقدم کیا۔

جب حضور سٹیج پر تشریف فرما ہوئے تو جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر پر جوش اسلامی نعروں کے ساتھ حضور کا والہانہ استقبال کیا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جو کہ قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد جملہ انصار اللہ نے کھڑے ہو کر حضور کی اقتداء میں اپنا عہد دوہرایا۔

بعد ازاں حضور نے اپنا بصیرت افروز خطاب شروع فرمایا جو سوا پانچ بجے تک جاری رہا اور احباب کے لئے غیر معمولی طور پر ایمان و ایقان میں زیادتی کا موجب ہوا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے جو ولولہ انگیز خطاب فرمایا اس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے حضور نے فرمایا کہ یہ جگہ اجتماع انصار اللہ کے لئے اب تنگ ہو گئی ہے اسلئے منتظمین نوٹ کر لیں کہ آئندہ سال سالانہ اجتماع انشاء اللہ کسی اور جگہ ہو گا (حضور کے ارشاد پر مقام اجتماع کے سامنے والی مشرقی قنات کو ہٹا لیا گیا تاکہ جلسہ گاہ سے باہر کھڑے ہونیوالے احباب بھی اندر آ سکیں)

حضور نے انصار اللہ کے اجتماع کا خدام الاحمدیہ کے اجتماع سے موازنہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

مجلس خدام الاحمدیہ اپنے اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے انصار اللہ سے آگے ہیں اور مجلس انصار اللہ اجتماع میں شامل ہونے والی مجالس کی تعداد کے لحاظ سے آگے ہے۔ مجلس انصار اللہ کے اس اجلاس میں ۵۲۴ مجالس شامل ہوئی ہیں جبکہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں ۴۲۸ مجالس نے حصہ لیا تھا۔ لیکن خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں تین ہزار سے زائد اراکین شامل ہوئے تھے جبکہ انصار اللہ کے اس اجلاس میں اس سے کسی قدر کم اراکین شامل ہوئے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں جو تعداد انصار اللہ کی شامل ہوئی تھی وہ خدام کی اس تعداد سے زیادہ ہے جو انصار اللہ کے اس اجتماع میں شامل ہوئی ہے۔ خدام کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے کہ شاید کسی کے کان میں نیکی کی کوئی بات پڑ جائے جس سے وہ فائدہ اٹھا لے۔ ۴۴

۴۴ انصار اللہ کے اس اجتماع میں جو لوگ میرے سامنے بیٹھے ہیں ان میں ۴۰ سے ۵۵ سال تک کی عمر کے انصار کم ہیں اور اس سے زیادہ عمر کے انصار زیادہ تعداد میں ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ جو تعداد خدام کی انصار اللہ میں آ رہی ہے اس کی نسبت ان بچوں کی تعداد زیادہ ہے جو خدام میں آ رہی ہے۔ کیونکہ ہماری افرادی ترقی زیادہ تیزی سے ہو رہی ہے۔

ایک اور لحاظ سے بھی نمایاں فرق نظر آ رہا ہے کہ ایک زمانہ میں خدام الاحمدیہ کی آمد اس قدر کم تھی کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو خطبات دینے پڑے کہ بڑی عمر کے لوگ اپنے بچوں کو مالی امداد دیں۔ خدام الاحمدیہ کی آمد

(بقیہ صفحہ ۶ پر)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱ر اخاء ۱۳۵۰ ہش

قیامت تک بار بار پوری ہونے والی پیشگوئی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ابتدائی زمانہ میں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضورؐ کے صحابہؓ کو کفارِ مکّہ نے مظالم کا تختۂ مشق بنا کر ان پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا تھا۔ اور وہ اسلام اور مسلمانوں کی اُس مختصر سی جماعت کو صفحۂ ہستی سے نابود کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید کی درج ذیل آیات نازل فرمائیں:-

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝ (سورۃ الفیل)

(یعنی اے محمدؐ) کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ کیا (ان کو حملہ سے قبل ہلاک کرکے) ان کے منصوبہ کو باطل نہیں کر دیا اور ان پر جھُنڈ کے جھُنڈ پرندے بھیجے گئے جو اُن کے گوشت کو نوچتے اور سخت قسم کے پتھروں پر مارتے تھے۔ سو اس کے نتیجہ میں اس نے انہیں ایسے بھوسہ کی طرح کر دیا جسے جانوروں نے کھا لیا ہو۔

ان آیات میں کعبہ پر ابرہہ کے اُس حملہ اور اُس کی اور اُس کے لشکر کی تباہی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جبکہ وہ ۵۷۰ عیسوی میں ہاتھیوں اور دوسرے جنگی سامانوں کی مدد سے کعبہ کو ڈھانے کی غرض سے حملہ آور ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے پرندے بھیج کر انکے ذریعہ اس کو اور اس کے پورے لشکر کو نیست و نابود کرکے رکھ دیا تھا۔ ان آیات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو تسلّی دی کہ میں تمہارا حامی و ناصر اور معین و مددگار ہوں جس طرح اصحاب الفیل کا مکر انہی پر الٹا دیا گیا تھا اور چھوٹے چھوٹے پرندے ان کے مارنے کے لئے بھیج دیئے گئے تھے اسی طرح اب بھی ہوگا۔ اپنی تعداد اور وسائل پر گھمنڈ کرنے والے کفّار اور ان کے سب منصوبے دھرے کے دھرے رہ جائیں گے اور بالآخر وہ عبرتناک تباہی سے دوچار ہونگے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کے واقعہ کو پیش کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابی اور کفار مکّہ کی ناکامی و تباہی کی پیشگوئی کی تھی جو حرف بحرف پوری ہوئی۔

پھر یہ پیشگوئی صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے زمانہ تک ہی محدود نہیں تھی۔ چونکہ اسلام نے بنی نوع انسان کی ہدایت کی غرض سے قیامت تک چلتے چلے جانا تھا اس لئے یہ پیشگوئی بھی قیامت تک کے لئے تھی اور اس میں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ بشارت دی تھی کہ جب بھی کوئی دشمن اسلام، اسلام کو تباہ کرنے کی غرض سے کھڑا ہوگا اللہ تعالیٰ اسکے منصوبوں اور اس کے تمام سامانوں کو تباہ و برباد کرکے رکھ دے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس عظیم الشان قرآنی پیشگوئی کی دائمی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یعنی آپؐ کی ساری کارروائی کو برباد کرنے کے (کفّار) جو سامان کرتے ہیں اور تدابیر عمل میں لاتے ہیں ان کے تباہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ان کی ہی تدبیروں کو اور کوششوں کو اُلٹا کر دیتا ہے، کسی بڑے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا۔ ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائے گی۔ جب کبھی کوئی اصحاب الفیل پیدا ہو، تب ہی اللہ تعالیٰ اُن کے تباہ کرنے کے لئے ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے موجودہ زمانہ میں مختلف مذاہب والوں اور بالخصوص پادری صاحبان کے اسلام پر حملوں اور اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے سے متعلق ان کے منصوبوں اور سرتوڑ کوششوں کا ذکر کرنے کے بعد مزید فرمایا:-

"اس وقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے اور اصحابِ فیل زور میں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے اور چڑیوں سے وہی کام لے گا۔ ہماری جماعت ان کے مقابلہ میں کیا ہے۔ . . . . لیکن ہم اصحاب الفیل کا واقعہ سامنے دیکھتے ہیں کہ کیسی تسلّی کی آیات نازل فرمائیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۷۳)

الغرض اسلام کا دیگر مذاہب کے مقابلہ میں یہ ایک بہت بڑا امتیاز ہے کہ اس کی حفاظت کا خدا تعالیٰ نے خود ذمہ اٹھایا ہوا ہے اور وہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک سے ہی اصحاب الفیل اور ان کے منصوبوں کو خاک میں ملاتا چلا آرہا ہے۔ اور اسلام کے طفیل مسلمانوں کو بھی یہ خصوصی شرف حاصل ہے کہ اصحاب الفیل کی شکل میں اٹھنے والوں اور ان کے منصوبوں کو خاک میں ملانے کا خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا ہوا ہے۔ اور بالخصوص موجودہ زمانہ کے متعلق تو جس میں اصحاب الفیل بہت زوروں میں ہیں۔ اُس نے اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ یہ بشارت دی ہوئی ہے کہ وہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کرے گا جو ابرہہ اور اس کے لشکر کے ساتھ کیا تھا۔ لیکن مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ حقیقی ایمان اور حقیقی توکل کے مقام پر کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکیں اور اس سے مدد اور نصرت طلب کریں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو آسمان سے انہیں مدد پہنچے گی اور ان کا دشمن خواہ کتنا ہی بڑا اور بظاہر کتنا ہی زیادہ طاقتور کیوں نہ ہو اور اسے اپنی بے پناہ کثرتِ تعداد اور کثرتِ سامان اور وسائل کی بہتات اور بڑی طاقتوں کی تائید و حمایت پر کتنا ہی گھمنڈ کیوں نہ ہو اور ریشہ دوانیوں اور شر انگیز منصوبہ بندیوں میں اسے یدِطولیٰ ہی حاصل کیوں نہ ہو اس کی تیاریاں اس کا جنگی ساز و سامان اور اس کے منصوبے سب دھرے کے دھرے رہ جائیں گے اور خدا تعالیٰ نے جس طرح چڑیوں سے ابرہہ اور اس کے لاؤ لشکر کو تباہ کرا دیا تھا وہ ان کے بڑے سے بڑے دشمن کو تباہ و برباد کرکے رکھ دے گا اور دشمن پاکستان کو جو قلعۂ محمدیؐ کی حیثیت رکھتا ہے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیگا۔

ہرچند کہ یہ وعدہ پورا ہوگا اور ضرور ہوگا لیکن اس تعلق میں ہم سب اہل پاکستان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم جیسا کہ قبل ازیں انہی کالموں میں واضح کیا جا چکا ہے۔ قرآنی حکم کے بموجب اصبروا، صابروا، رابطوا اور اتقوا کے اوصاف سے متصف ہو کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد ہو جائیں اور آستانۂ الٰہی پر گر کر طلبِ نصرت کیلئے اس کے حضور کامل عاجزی اور انکساری سے دعائیں مانگیں۔ ہمارے ان اوصاف سے پوری طرح متصف ہونے اور طلبِ نصرت کے لئے کمال عاجزی سے دعائیں مانگنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی نصرت ہمارے شامل حال ہوگی اور ضرور ہوگی۔ خدا تعالیٰ خود ہمارے وطن عزیز کی سالمیت کی حفاظت فرمائے گا اور بڑے سے بڑا دشمن بھی اسے کوئی گزند پہنچانے میں کامیاب نہ ہو سکے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے آپ کو فتح و غلبہ کے ضامن اوصاف صبر، مصابرت، مرابطت اور تقویٰ و طہارت کے اوصاف سے پوری طرح متصف کرکے صحیح معنوں میں متحد ہونے اور متحد رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور مقبول دعاؤں کی توفیق سے نواز کر اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور ہمیں اور ہمارے وطن کو فتح مبین عطا کرے اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والا غلبہ بخشے۔ آمین یا رب العٰلمین۔

جہالت کا نشہ

دلائل سے کھاتا ہے ناحق شکست
تو حق پر نکلتا ہے خنجر بدست
مئے افترا کے لُنڈھاتا ہے جام
جہالت کے نشہ میں ہوتا ہے مست

(تنویر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری افواج ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے تیار کھڑی ہیں

بھارتی خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے عوام کو متحد رہنا چاہئیے

صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خاں کی نشری تقریر

کراچی ۱۲ اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے متنبہ کیا ہے کہ پاکستان کے دونوں حصوں پر بھارتی فوج کے حملہ کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے کیونکہ بھارت نے ہر قسم کے فوجی دستے جن میں پیدل فوج، توپ خانہ اور بکتر بند بریگیڈ شامل ہیں مشرقی پاکستان کی سرحدوں کے پہنچا دیئے ہیں، ہوائی فوج کے سکواڈرن ایسے ٹھکانوں پر پہنچا دیئے گئے ہیں جہاں سے وہ براہِ راست مشرقی پاکستان کے اہم علاقوں پر حملہ کر سکتے ہیں۔ صدر نے آج شام قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی سرحد پر بھی ہندوستان نے اپنے فوجی دستوں کو ان کے اصل مقامات سے ہٹا کر مغربی پاکستان کی سرحدوں کے اور قریب پہنچا دیا ہے۔ ہندوستان کی ان کارروائیوں اور صف بندی کے جارحانہ انداز سے صاف ظاہر ہے کہ پاکستان کے دونوں حصوں پر بھارت کے حملہ کا زبردست خطرہ موجود ہے۔ بھارتی فوجوں کی نقل و حرکت سے صاف ظاہر ہے کہ وہ مختصر سے نوٹس پر حملہ کر سکتی ہیں تاہم انہوں نے کہا کہ حکومت اور مسلح افواج اس صورت حال کے مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار ہیں لیکن قومی پیمانہ کی ہنگامی حالتوں میں ہر فرد کو اپنے اپنے شعبہ میں سچے مجاہد کی طرح دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

صدر نے کہا کہ اس وقت جب کہ جارحیت پسند فوجیں ہمارے دروازے پر پہنچ چکی ہیں ہمیں اپنے تمام اختلافات اور علاقائی اور صوبائی تعصبات بھلا دینے چاہئیں اور شکوک اور ایک دوسرے پر بے اعتمادی کو مٹا کر قومی اتحاد کے فروغ کے لئے مثبت کوشش کرنی چاہیئے تاکہ ملک کے دفاع کے لئے پوری قوم ایک چٹان کی طرح دشمن کے مقابلہ میں کھڑی ہو جائے۔

بھارتی جارحیت کے متعلق صدر نے اپنی تقریر میں کہا کہ میرے عزیز ہم وطنو آج آپ سے ایک ایسے مسئلے کے بارے میں خطاب کر رہا ہوں جو ہم سب کے لئے انتہائی تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ وہ طاقتیں جو پاکستان کے قیام کی مخالف تھیں انہیں نے اس کے وجود کو کبھی تسلیم نہیں کیا اور ہمیشہ ایسے مواقع کی تلاش میں رہتی ہیں کہ ہم کو کمزور کر دیا جائے اور اس ملک کا آخر کار بالکل نیست و نابود کر دیا جائے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ پچھلے چوبیس برس میں ہماری طرف سے دوستی اور مصالحت کی تمام پُرخلوص کوششوں کے باوجود ہندوستان نے پاکستان کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ اس نے ہمارے خلاف جو متعدد کارروائیاں کی ہیں اور برابر کرتا رہا ہے۔ ان سے ہمارے خلاف اس کے مخاصمانہ عزائم اور ارادوں کا ثبوت ملتا ہے

کشمیر پر طاقت کے بل پر قبضہ ۱۹۶۵ء میں پاکستان پر حملہ اور فرخا بیراج سے مشرقی پاکستان کے لوگوں کو جن خوفناک مصیبتوں کا سامنا ہو گا انہیں ہماری طرف سے واضح کرنے کی مسلسل کوششوں کے باوجود اس بیراج کی تعمیر ہندوستان کی طرف سے ہمیں ہر طرح سے کمزور کرنے کی کوششوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کو کمزور کرنے اور نقصان پہنچانے پر تلا ہوا ہے ان کے علاوہ ہندوستان کی پاکستان دشمنی کی لاتعداد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔

ہندوستان نے پاکستان کو پارہ پارہ کرنے کی جو تازہ ترین کوششیں کی تھیں وہ سب کے علم میں ہیں اس نے مشرقی پاکستان کے کچھ علیحدگی پسند عناصر سے گٹھ جوڑ کر کے اس علاقے کو باقی ملک سے الگ کرنے کی کوشش کی اور اس غرض کی تکمیل کے لئے اس نے شر پسندوں کو اسلحہ گولہ بارود اور روپیہ پیسہ فراہم کیا اور مشرقی پاکستان کے محب وطن لوگوں کو جانی اور مالی نقصان پہنچانے کے لئے مداخلت کار بھیجے اس نے مشرقی پاکستان کے بہت سے علاقوں پر اپنے توپ خانے اور چھوٹی توپوں سے گولہ باری کی اور برابر کرتا رہتا ہے۔ یہ بات دنیا کے علم میں آ چکی ہے کہ مشرقی پاکستان میں پلوں کے اڑائے جانے اور مواصلات کو درہم برہم کرنے کی بڑے پیمانے پر جو تخریبی کارروائیاں ہوتی ہیں وہ سب علیحدگی پسندوں کے نام سے ہندوستانی مداخلت کاروں کی رہنمائی میں کی گئی ہیں۔ غوطہ خوروں اور تخریب کاروں کو ہندوستان نے تربیت دے کر بھیجا تاکہ وہ مشرقی پاکستان میں ہماری بندرگاہوں اور ان کے آس پاس خوراک لانے والے جہازوں کو تباہ کریں۔ لیکن ہماری مسلح فوجوں نے ان کا قلع قمع کر دیا۔ اس قسم کی کارروائیوں سے ہندوستان کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ قحط جیسے حالات پیدا کر کے مشرقی پاکستان کے لوگوں کو بھوکا مار دیا جائے اس سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ ہندوستان مشرقی پاکستان کے لوگوں سے ہمدردی کے جو دعوے کر رہا ہے ان کی حقیقت کیا ہے

ان مخاصمانہ کارروائیوں کے علاوہ ہندوستان نے مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر چاروں طرف اپنی ہر قسم کی مسلح افواج لا کر کھڑی کر دی ہیں۔ اسی طرح ہندوستان کے ہوائی بیڑے کے یونٹوں کو ایسی جگہوں پر متعین کر دیا گیا ہے۔ جہاں سے وہ اس علاقہ کے لئے براہ راست کارروائیاں کر سکتے ہیں

مغربی علاقے میں بھی بڑی تعداد میں فوجی دستے اپنے امن کے زمانے کے اسٹیشنوں سے لا کر ہماری سرحدوں کے پاس جمع کر دیئے گئے ہیں ہندوستان کی فوجوں کی ان پیش قدمیوں اور ان کی نقل و حرکت سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ ہندوستان کی طرف سے ان مجنونانہ فوجی تیاریوں سے ایک ہی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے اور وہ یہ کہ ہندوستان پاکستان کے خلاف کسی وقت بھی جارحانہ جنگ کا آغاز کر سکتا ہے۔

حالانکہ غیر ضروری طور پر خوف زدہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ میں نے ہندوستان کی مخاصمانہ کارروائیوں کی اس لئے وضاحت کی ہے کہ قوم کو سب باتیں معلوم ہونی چاہیئے اور اسے یہ احساس ہونا چاہیئے کہ آج ہمارے ملک کو کیسی خطرناک صورت حال کا سامنا ہے۔

بہر حال میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت اور مسلح افواج کو اس صورت حال کا پورا پورا احساس ہے اور ہندوستان کی طرف سے ملک کے دونوں حصوں کو جارحانہ حملے کا جو خطرہ ہے وہ اس سے پوری طرح باخبر اور چوکنا ہیں۔ آپ کی جانباز افواج پاکستان کی مقدس سرزمین کے چپے چپے کی حفاظت اور اس کے دفاع کے لئے پوری طرح چاق و چوبند اور تیار کھڑی ہیں۔ اپنے مقصد کے برحق ہونے پر پورے یقین اور نصرت الٰہی پر پختہ اعتماد کے ساتھ ہماری افواج جارحانہ حملے کے ہر چیلنج کا کامیابی سے مقابلہ کریں گی جیسا کہ وہ ماضی میں کر چکی ہیں۔

لیکن ایک بات آپ کے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں کہ جنگ یا اس قسم کی سنگین ہنگامی صورت حال میں صرف یہی کافی نہیں ہے کہ حکومت اور مسلح افواج ہی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں بلکہ آپ میں سے ہر شخص پر ایک ذمہ داری اور فرض عائد ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں موجودہ نازک دور میں ہم میں سے ہر شخص کو اپنے اپنے دائرہ کار میں ایک سچے مجاہد کے جذبے سے سخت محنت کرنی چاہیئے۔ اب جب کہ دشمن کی فوجیں ہماری سرحدوں پر کھڑی ہیں۔ ہم کو اپنے تمام اختلافات ختم کر دینے چاہئیں علاقائی اور صوبائی تعصبات ترک کر دینے چاہئیں اور شک و شبہات دور کر دینے چاہئیں۔

ہر شعبہ زندگی میں لوگوں کو ہم آہنگی پیدا کرنے اور اتحاد اور یکجہتی کو فروغ دینے کی ٹھوس کوششیں کرنی چاہئیں تاکہ پوری قوم ملک کے دفاع کے لئے ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہو جائے مجھے اس میں ذرا شبہ نہیں ہے کہ اس موقع پر ساری قوم اپنا فرض ادا کرے گی اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر جرأتمندی کے ساتھ اپنے ملک کی سلامتی اور سالمیت کی حفاظت کے لئے اپنی مسلح فوجوں کے شانہ بشانہ صف بستہ ہو جائے گی۔

ہندوستان کے لیڈروں کے جنگجویانہ بیانات سے اب کسی کو اس بات میں شبہ نہیں رہا ہے کہ ان کے ارادے کیا ہیں وہ کھلے بندوں پاکستان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی باتیں کر رہے ہیں اور ان میں کچھ لوگ جان بوجھ کر جنگی جنون پیدا کر رہے ہیں۔ کئی ایک ہندوستانی لیڈر بیرونی ملکوں میں جا کر بدنام کر رہے ہیں

اور ان علیحدگی پسند عناصر کے لئے

حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

جو سرحد پار کر کے ہندوستان چلے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئے ہیں۔ بہرحال دنیا ہندوستان کی چالوں کو سمجھ سکتی ہے اور وہ اپنے پراپیگنڈے سے دنیا کی آنکھوں میں دھول نہیں جھونک سکتا۔

دنیا کے تمام امن پسند ملکوں نے اس مسئلے کو ہمدردی کے ساتھ سمجھ لیا ہے۔ جس کا ہم کو سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور جس کو حل کرنے کی ہم پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ بہت سے دوست ملکوں نے بے گھر لوگوں کی آبادکاری اور مشرقی پاکستان کی معیشت کو بحال کرنے کے لئے براہ راست اور اقوام متحدہ کے توسط سے مدد کی ہے۔ میں ان کا شکر گزار ہوں۔

بہت سے ملکوں نے ہمارے اس موقف کی پورے طور پر تائید کی ہے کہ پاکستان میں ہونے والے معاملات اندرونی معاملات ہیں اور کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ہم سے کہے کہ ہم اپنے معاملات کس طرح طے کریں ہم ان ملکوں کے پر اعتماد رویے پر شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

پچھلے دنوں میں نے کچھ افریقی اور لاطینی امریکہ کے ملکوں کو اپنے خاص ایلچی بھیجے تھے تاکہ وہ ان ملکوں کے سربراہوں سے ملاقات کر کے حالات کی وضاحت کریں انہوں نے بلا تذبذب ہماری ان کارروائیوں کو صحیح قرار دیا جو اندرونی بغاوت اور بدنظمی کو کچلنے کے لئے کی گئی ہیں۔ دنیائے اسلام میں ہمارے دوستوں نے ہمارے موقف سے ہم نوائی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے حوصلہ افزا پیغام بھیجے ہیں اسی قسم کے پیغام بہت سے ایشیائی اور افریقی ملکوں سے آئے ہیں۔ ہمارے منصفانہ موقف کی عوامی جمہوریہ چین نے جس دوستانہ طریقہ سے حمایت کی ہے ہم اسے انتہائی پسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ امریکہ کی حکومت نے موجودہ صورت حال میں جس مفاہمت کا اظہار کیا ہے وہ اس اصول کے لئے ایک اہم تائید کی حیثیت رکھتی ہے کہ ہر ملک کو اپنے مسئلوں کو خود حل کرنے کا پورا حق ہے۔

کوسیگن کا بیان

میں نے وزیر اعظم کوسیگن کی اس دلی خواہش کو دلچسپی کے ساتھ نوٹ کیا ہے جس کا اظہار انہوں نے گزشتہ دنوں ماسکو میں ایک تقریر میں کیا تھا کہ روس برصغیر میں امن قائم رکھنے کا خواہشمند ہے اور وہ اس کشیدگی کی کارروائیوں کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ میں اس کو خوش آمدید کہتا ہوں اور پرخلوص طور پر امید کرتا ہوں کہ روس ہندوستان کو ایسی کارروائیوں سے روکنے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے گا جن کے نتیجے میں مسلح جنگ چھڑ سکتی ہے۔ مجھے بہرحال اس بات کا افسوس ہے کہ وزیر اعظم کوسیگن نے ان مختلف مثبت اقدامات کا کوئی ذکر نہیں کیا جو میں نے عوام کے منتخب نمائندوں کو اقتدار منتقل کرنے اور بے گھر لوگوں کی واپسی میں سہولتیں پیدا کرنے اور ان کی آبادکاری کے لئے کئے ہیں اقوام متحدہ نے جو بہت سی تجویزیں پیش کی ہیں مثلاً بے گھر لوگوں کی واپسی میں سہولت پیدا کرنے اور سرحدوں پر خطرناک صورت حال کو ختم کرنے کی غرض سے اقوام متحدہ کے مبصروں کی تعیناتی کی تجویز ہم نے یہ سب تجویزیں منظور کر لیں لیکن ہندوستان نے مسترد کر دیں امن اس طرح قائم نہیں رہ سکتا۔ حکومت نے عام معافی کا جو اعلان کیا ہے اور بے گھر لوگوں کی آبادکاری کے لئے جو سب انتظامات کئے ہیں۔ ان کے نتیجہ میں کوئی دو لاکھ بے گھر افراد پاکستان واپس پہنچ گئے ہیں

بے گھر افراد

لیکن ہندوستان نے ابھی تک بہت سے لوگوں کو روک رکھا ہے اگرچہ وہ ان بے گھر افراد کی تعداد بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر بتا رہا ہے ہم اس سلسلہ میں کسی بھی بین الاقوامی ادارے کا خیر مقدم کرنے کو تیار ہیں کہ وہ ان بے گھر افراد کی صحیح تعداد کا اندازہ لگائے ہندوستانیوں نے یہ تجویز بھی مسترد کر دی ہے ان تمام باتوں سے لازمی طور پر یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ ہندوستان نے مبالغہ آمیز اعداد و شمار صرف اس غرض سے پیش کئے ہیں کہ جھوٹے بیانوں کی آڑ میں زیادہ سے زیادہ غیر ملکی امداد حاصل کی جا سکے اس نے جان بوجھ کر ان بے گھر افراد کو تنگ و تاریک اور بدبودار علاقے اور گندے کیمپوں میں نہایت قابل رحم حالت میں رکھ چھوڑا ہے اور انہیں واپس نہیں آنے دیتا ہم تمام دوست ملکوں کے شکر گزار ہوں گے اگر وہ ہندوستان پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں تاکہ وہ ان بے گھر لوگوں کے مسئلے کو انسانی ہمدردی کا مسئلہ سمجھے اور اسے اپنے سیاسی اور مالی مفاد کی خاطر استعمال کرنے سے باز آ جائے تاکہ وہ اپنے گھروں کو واپس آ سکیں بین الاقوامی برادری کو چاہئے کہ وہ ہندوستان پر زور دے کہ وہ ہمارے اندرونی معاملوں میں مداخلت ترک کر دے اور ہماری سرحدوں پر سے اپنی فوجیں ہٹا لے اس علاقے میں کشیدگی کم کرنے کا یہی ایک طریقہ ہے اور اسی طریقے سے اس تباہ کن جنگ سے بچا جا سکتا ہے جس کے نتیجے میں دونوں ملکوں میں جان و مال کا زبردست نقصان ہو گا۔ ہمارا یہ دلی ایمان ہے کہ خواہ وہ بے گھر لوگوں کی وطن واپسی کے لئے سازگار حالت پیدا کرنے ہوں یا صورت حال کو معمول پر لانا مقصود ہو بہر حال یہ ضروری ہے کہ ہندوستان اور پاکستان ایسے طریقے اور ذرائع معلوم کریں جن سے کشیدگی کم ہو اور جلد سے جلد حالات معمول پر آ جائیں۔

اس مقصد کے پیش نظر ہم نے پہلے بھی تجویزیں قبول کی ہیں اور آئندہ بھی ہم ہر ایسی مثبت تجویز پر خواہ وہ کسی کی طرف سے پیش کی جائے غور کرنے کو تیار ہیں۔ جس سے ان مقاصد کے حصول میں مدد مل سکتی ہے۔

ہندوستانی پراپیگنڈہ

میں اس موقع پر اپنے ان ہم وطنوں سے چند باتیں کہنا چاہتا ہوں جو دوسرے ملکوں میں مقیم ہیں اور جنہیں ہندوستانی پراپیگنڈہ بازوں اور ان کے غیر ملکی ہمنواؤں نے فرضی اور خوفناک کہانیاں سنا کر گمراہ کیا ہے۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اب اصل حقیقت ان لوگوں پر آشکارا ہوتی جا رہی ہے۔ کاش وہ خود وطن واپس آ کر اپنی آنکھوں سے یہاں کے حالات دیکھیں تاکہ انہیں پتہ چلے کہ ہندوستانی پراپیگنڈہ کرنے والوں نے سچائی کو کس قدر توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے

میں نے یہ بات بار بار کہی ہے اب پھر کہتا ہوں کہ ہم ایک امن پسند قوم ہیں اور دنیا کے تمام ملکوں خصوصاً اپنے ہمسایہ ملکوں سے پر امن تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم دوسروں کے معاملوں میں مداخلت کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتے اور نہ ہم کسی کو اپنے معاملوں میں مداخلت کرنے کی اجازت دیں گے۔ ہمارے عوام کی بھلائی اور خوشحالی کے لئے ضروری ہے کہ مکمل اور پائیدار امن قائم ہو ہم نے ہمیشہ اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ تصادم نہ ہونے پائے۔ چنانچہ ہم نے امن قائم رکھنے کی خاطر انتہائی ضبط و تحمل سے کام لیا ہے۔ لیکن اس قسم کے حالات میں صرف ہماری یک طرفہ کوشش کافی نہیں ہیں بلکہ ہندوستان کی طرف سے بھی اس کے جواب میں اسی قسم کی کوششوں کی ضرورت ہے۔

ہم جانتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ ہمارے ہمسایہ ملک کو بھی اس بات کا علم ہے کہ مسلح تصادم سے کبھی کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا بلکہ اس کے برعکس مسلح تصادم کے نتیجہ میں مزید مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے ہمارا یہ پختہ اعتقاد ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تمام تصفیہ طلب مسئلے جن میں کشمیر اور فرخا بیراج کے مسئلے بھی شامل ہیں۔ منصفانہ طور پر اور پرامن طریقہ سے طے ہونے چاہئیں اگرچہ ہم امن چاہتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ ہم اپنی علاقائی سالمیت اور خود مختاری کی حفاظت اور اپنے ملک کے دفاع کے لئے بھی پوری طرح تیار ہیں اس بارے میں کسی قسم کی غلط فہمی نہیں ہونی چاہئیے۔

صدر یحییٰ خان نے اعلان کیا کہ ماہرین کی کمیٹی جو آئین مرتب کر رہی ہے اس کی تفصیلات ۲۰ دسمبر کو شائع کر دی جائیں گی۔ اور قومی اسمبلی کا اجلاس ۲۷ دسمبر کو طلب کیا جائے گا۔ انتقال اقتدار کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس کے فوراً بعد مرکز میں حکومت قائم کر دی جائے گی۔

انہوں نے اقتدار کی منتقلی کے منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات ۲۳ دسمبر تک مکمل ہو جائیں گے۔ اسمبلی کو آئین پر غور کر کے ترمیمیں پیش کرنے کا موقع دیا جائیگا اور آئین پر نظر ثانی کا کام نوے دن میں مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی پاکستان کی صوبائی اسمبلی کے انتخابات جنوری تک مکمل ہو جائیں گے۔ مغربی پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں اور چند ایک خالی نشستوں کے لئے ممبروں کے انتخاب کے بعد اس علاقہ کی صوبائی اسمبلیوں کے انعقاد اور صوبائی حکومتوں کی تشکیل کی راہ ہموار ہو جائے گی۔

اس منصوبے کے متعلق سیاسی لیڈروں سے مکمل بات چیت ہو چکی ہے اور انہیں واضح طور پر بتا دیا گیا تھا کہ میں کیا اعلان کرنے والا ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ ہم نے اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے پہلے ہی تعین اقدامات کئے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کی خالی نشستوں کے ضمنی انتخابات کے لئے انتظامات کئے ہیں۔ آئین ۲۰ دسمبر کو شائع کر دیا جائے گا اور قومی اسمبلی کا اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۷۱ء کو بلایا جائے گا۔

آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ قومی اسمبلی کو آئین میں ترمیمیں تجویز کرنے کا اختیار ہو گا اور ۹۰ دن کی ابتدائی مدت میں اس کام میں سہولت پیدا کرنے کے لئے ایک مختصر اور آسان طریق کار رکھا گیا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہو گا کہ اسمبلی آئین میں کوئی ترمیم اس صورت میں پیش کر سکے گی۔ جب اسے ایوان کی کل نشستوں کی سادہ اکثریت اور صوبوں کی رضامندی یعنی ہر صوبے کی کل نشستوں کی کم سے کم ۲۵ فی صد کی حمایت حاصل ہوگی۔ اس کے متعلق صحیح حساب لگانے کے لئے کسر کو پوری اکائی سمجھا جائے گا۔ میں یہ بھی بتا دوں کہ ۹۰ دن کی اس مدت میں مجوزہ ترمیموں پر میری طرف سے غور اور نظر ثانی کی مدت بھی شامل ہوگی۔ گویا صورت حال یوں ہوگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ مدت شروع ہونے کے بعد اس تمام عرصے میں مجوزہ ترمیمیں میرے پاس مسلسل بھیجی جاتی رہیں گی۔ لیکن ترمیمیں تین مہینے کی اس مدت کے آغاز کے ۸۰ دن بعد نہیں آنی چاہئیں تاکہ ان پر غور اور نظر ثانی کرنے کے لئے مجھے کم از کم دس دن مل سکیں۔ اس طرح اس سارے کام پر ۹۰ دن سے زیادہ عرصہ نہیں لگے گا۔

قومی اسمبلی کے انتخابات ۲۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کو مکمل ہو جائیں گے اس کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس ۲۷ دسمبر کو بلایا جائے گا۔ اس اجلاس کی صدارت ایوان کے معمر ترین رکن کریں گے جنہیں میں نامزد کروں گا اس کے بعد ممبر حلف اٹھائیں گے اور اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب ہوگا۔

انتقال اقتدار کی رفتار تیز کرنے کے لئے قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس کے فوراً بعد مرکزی حکومت بنائی جائے گی۔ ترمیمیں پیش کرنے اور ان پر غور کرنے کے لئے ۹۰ دن کی مدت مرکزی حکومت کے قیام کے بعد شروع ہوگی۔ مغربی پاکستان میں صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس خواتین کی نشستوں کے انتخابات اور بعض ضمنی انتخابات مکمل ہونے کے بعد مختصر نوٹس پر بلائے جا سکتے ہیں۔ ملک میں کسی بھی شخص کا کوئی اقدام یا بیان جس سے پوری قوم کی توجہ ان مقاصد سے ہٹتی ہو حب الوطنی نہیں کہلا سکتا میں اپنی قوم، خصوصاً قومی اخبارات اور سیاسی لیڈروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ قیاس آرائیوں اور افواہوں پر کان نہ دھریں کیونکہ افواہوں اور قیاس کو ختم نہ کیا جائے تو اس کے نتیجے میں اس طریقہ کار پر عمل درآمد میں شدید رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے جس کا میں نے ذکر کیا ہے اور اس سے صرف ہمارے دشمنوں ہی کو خوشی حاصل ہوگی۔

آئیے ہم سب یک جان ہو کر اٹھ کھڑے ہوں اور اپنی منزل کی طرف گامزن ہو جائیں۔ آئیے ہم دنیا کو دکھا دیں کہ ہم پاکستانیوں کا ضمیر کس قسم کی شاندار مٹی سے تیار کیا گیا ہے مجھے پورا یقین ہے کہ پاکستان کے لوگ جن کی حب الوطنی کا جذبہ بے مثال ہے جنکے دل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے سرشار ہیں۔ اور جن کی سب سے بڑی طاقت قوت ایمان ہے اور جو صرف اللہ تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں گے اور ہر چیلنج کا مقابلہ کریں گے۔

آخر میں میں ایک مرتبہ پھر یہ بات ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں کہ اگرچہ غیر ضروری تشویش کی کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھئے کہ بے فکری اور لاپرواہی کی بھی گنجائش نہیں ہے ہمیں چاہئے کہ صورت حال کا پورے سکون اور ٹھنڈے دل کے ساتھ سامنا کریں۔ ہمیں چوکس رہنے کی ضرورت ہے اور اپنے ملک کی سالمیت اور خود مختاری کو درپیش ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیں پوری طرح تیار رہنا چاہئیے۔

آئیے ہم اپنے تمام اختلافات بھلا دیں اور اپنے خلاف مکروہ عزائم رکھنے والوں پر ایک مرتبہ پھر یہ ثابت کر دیں کہ ہم ایک متحد قوم ہیں اور ان کے منصوبوں کو خاک میں ملانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت بارہ کروڑ مجاہدین اسلام کو دبا نہیں سکتی۔ جو اپنی آزادی کی حفاظت اور مقصد کے حصول کا عزم رکھتے ہیں آئیے ہم ایک مرتبہ پھر دنیا کو بتا دیں کہ پاکستان کا ہر باشندہ اپنے وطن کی حفاظت کے عظیم مقصد کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے کو تیار ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے اور ہمیں پاکستان کی حفاظت جمہوریت کی بحالی اور اپنے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے کام میں کامیاب کرے اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ "پاکستان پائندہ باد"

خدام الاحمدیہ کراچی۔ لاہور اور راولپنڈی میں نئی قیادتوں کا قیام

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر اپنی اختتامی تقریر میں اعلان فرمایا تھا۔ خدام الاحمدیہ کراچی، لاہور اور راولپنڈی کو علی الترتیب پانچ سات اور دو قیادتوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ نئی قیادتوں اور ان کے حلقہ جات کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ان مقامات کے تمام خدام آئندہ اسے ملحوظ رکھیں اور اس کے مطابق نئی قائم ہونے والی قیادتوں میں شامل ہو جائیں۔

تقسیم خدام الاحمدیہ کراچی

قیادت مجلس عزیز آباد
حلقہ عزیز آباد — حلقہ دستگیر سوسائٹی
حلقہ النور — حلقہ النصرت

قیادت مجلس ناظم آباد
حلقہ ناظم آباد شمالی۔ حلقہ ناظم آباد وسطی۔ حلقہ ناظم آباد جنوبی
حلقہ لی مارکیٹ — حلقہ مارٹی پور

قیادت مجلس کراچی صدر
حلقہ صدر (بشمول کیماڑی بشمول کیماڑی منوڑہ) حلقہ رام سوامی
حلقہ جیکب لائنز — حلقہ لیبے سینیا لائن۔ حلقہ محمود آباد حلقہ کورنگی کریک

قیادت مجلس مارٹن روڈ
حلقہ مارٹن روڈ
حلقہ لیاقت آباد

قیادت سوسائٹی
حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی ۲۔ حلقہ محمد علی سوسائٹی ۳۔ حلقہ یونیورسٹی

(نوٹ: ڈرگ روڈ۔ مالیر اور کورنگی میں مندرجہ بالا مجالس کے علاوہ پہلے ہی مجالس قائم ہیں)

تقسیم مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

قیادت دارالذکر
۱۔ حلقہ دارالذکر ۲۔ مصطفیٰ آباد ۳۔ لاہور چھاؤنی ۴۔ محمد نگر
۵۔ انجینئرنگ یونیورسٹی ۶۔ سلطان پورہ ۷۔ مزنگ

قیادت ماڈل ٹاؤن
ماڈل ٹاؤن۔ وحدت کالونی۔ رحمان پورہ احمدیہ ہوسٹل
نیو کیمپس۔ شادمان کالونی۔ گلبرگ۔ والٹن

قیادت دہلی دروازہ
دہلی دروازہ۔ مصری شاہ۔ بھاٹی گیٹ۔ رتن باغ نیلا گنبد
قلعہ گوجر سنگھ۔ پرانی انارکلی۔ چاہ میراں

قیادت اسلامیہ پارک
کرشن نگر۔ سنت نگر۔ راج گڑھ۔ اسلامیہ پارک
سمن آباد مسلم کالونی۔ شیزان فیکٹری۔

قیادت مغلپورہ
۱۔ مغلپورہ ۲۔ باغبانپورہ ۳۔ شالامار ٹاؤن۔ قیادت شاہدرہ ٹاؤن اور قیادت شاہدرہ فیکٹری حسب سابق قائم رہیں گی۔

تقسیم خدام الاحمدیہ راولپنڈی

قیادت مسجد نور
۱۔ حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن شرقی ۲۔ اصغر مال شرقی ۳۔ مسجد شمالی
۴۔ مسجد جنوبی ۵۔ چک لالہ ۶۔ سیٹلائٹ ٹاؤن غربی ۷۔ مورگاہ

قیادت صدر
حلقہ مغل آباد۔ حلقہ اردو منزل۔ حلقہ صدر حلقہ گوالمنڈی حلقہ احمد کرشل
حلقہ سید پوری حلقہ اصغر مال غربی۔ حلقہ ڈھوک رتہ۔

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی بچی مبارکہ عمر چار سال گزشتہ ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہے نیز خاکسار کی والدہ محترمہ بھی کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے احباب کرام سے ان کے لئے درخواست دعا ہے (عبدالحمید جاوید۔ ڈگری۔ سندھ)

۲۔ خاکسار کو مستقل طور پر نزلہ زکام بڑی مدت سے چلا آرہا ہے دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ (خواجہ شریف احمد۔ کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

۳۔ میری بچی شکیلہ پروین بعارضہ کینسر بیمار ہے مخلصین جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو اس بیماری سے شفا دے آمین۔ (عبدالغفور برائے ودنگ)

ربوہ کا مشہور عالم
نور کاجل تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے قیمت فی شیشی [illegible]
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ۔ فون نمبر ۳۸ ۵

اساتذہ کی ضرورت

مغربی افریقہ میں ہمیں اپنے سکولوں کے لئے فزکس۔ اسلامیات اور عربی کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو دوست ان مضامین میں ایم اے ہوں اور مغربی افریقہ میں ملازمت کے خواہشمند ہوں وہ مکرم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید ربوہ کے نام اپنی درخواستیں جلد از جلد ارسال کر دیں۔ ایم اے بی ایڈ یا ایم ایڈ کو ترجیح دی جائے گی۔

۲۔ ایم ایس سی (ایگریکلچر) کے لئے بھی ہمارے سکولوں میں ملازمت کے مواقع موجود ہیں

(وکالت تبشیر)

چوکیدار کی ضرورت

تعلیم الاسلام پرائمری سکول ربوہ میں ایک چوکیدار کی فوری ضرورت ہے۔ جو کسی قدر مالی کا کام بھی جانتا ہو۔ تنخواہ انجمن کے گریڈ کے مطابق ہوگی۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔)

زود جام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب ٹانک نیز جسمانی طاقت میں بے مثال ہے ایک کورس کی ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ کا سولھواں سالانہ اجتماع

(بقیہ صفحہ اوّل)

اس قدر کم تھی کہ میں نے کئی سال تک اس کا بجٹ نہیں بنوایا تھا جب قدرے اخراجات بڑھ گئے اس قدر آمد بھی خدا تعالیٰ نے پیدا کر دی تھی۔ لیکن اس سال خدام الاحمدیہ نے اڑھائی لاکھ روپیہ آمد کا بجٹ پاس کیا ہے۔ انصار اللہ کا بجٹ جو آپ کے سامنے رکھا جائے گا وہ صرف ۹۷۰۰۰/- روپیہ کا ہے۔ ہماری دعا تو یہی ہونی چاہیئے کہ خدام اور ترقی کریں لیکن انصار اللہ کی بھی یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ وہ اور زیادہ ترقی کریں۔ جب آپ بجٹ پر غور کریں تو کوئی ایسی صورت ضرور نکالیں جس کے نتیجہ میں آپ خدام سے پیچھے نہ رہیں۔

شاہراہ غلبۂ اسلام

اس وقت اسلام کی شاہراہ میں ہماری حرکت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس قدر تیزی آ چکی ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے حضور نے فرمایا چار سال قبل میں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کی تھی اور حضرت مصلح الموعودؓ سے محبت و پیار کے نتیجہ میں اس غریب جماعت نے علاوہ اور ذمہ داریوں کے ۳۳ لاکھ روپیہ اس تحریک میں پیش کر دیا تین سال بعد غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی اس حرکت سے بھی زیادہ حرکت ایک اور تحریک نے کی اور وہ تحریک نصرت جہاں ریزرو فنڈ ہے فضل عمر فاؤنڈیشن میں مالی قربانی پیش کر کے جماعت بظاہر تھکی ہوئی تھی لیکن پھر بھی اس نے دوسرے کئی چندوں کے علاوہ ۴۰ لاکھ روپیہ پیش کر دیا۔

فرمایا جس وقت مال آتا ہے تو تاجرانہ ذہنوں کو فکر پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ بہت سے دوست میرے پاس آئے اور انہوں نے اس آمد کو تجارت میں لگانے کا مشورہ دیا۔ اور کہا کہ بعض کمپنیاں ایسی ہیں جو ۱۰% تک منافع دے دیتی ہیں۔ میں نے یہ بات سنی تو مسکرایا اور کہا میں جو تجارت کر رہا ہوں اس کے نتیجہ میں میں ۳۰۰% کی امید لگائے بیٹھا ہوں کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ سے جو تجارت کرتا ہے وہ گھاٹے میں نہیں رہتا۔ چنانچہ افریقہ کے ایک میڈیکل سنٹر نے جس پر ہم نے ۱۵۰۰ پونڈ خرچ کئے تھے چھ ہزار پونڈ نفع دیا۔ حالانکہ ۱۰% کے حساب سے نفع ۱۵۰ پونڈ ہونا تھا۔ یہ تو صرف مالی پہلو ہے اصل چیز تو خدمت ہے۔ اس خدمت کے نتیجہ میں ان لوگوں میں اسلام اور خدا کے ساتھ اتنا پیار پیدا ہو رہا ہے کہ خود عیسائی لوگ ہمیں سکولوں اور ہسپتالوں کے لئے جگہ دے رہے ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ کے ان افضال کا ذکر کرتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں تحریک کے نتیجہ میں جماعت پر کئے حضور نے فرمایا صرف ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا میں نے وعدہ کیا تھا کہ آئندہ پانچ سال میں مغربی افریقہ میں ایک لاکھ پونڈ خرچ کروں گا اس وقت ایسا کرنا ناممکن نظر آتا تھا۔ لیکن مجھے یقین تھا کہ اگر خدا کہتا ہے کہ اس قدر خرچ کرو تو وہ اس قدر دے گا بھی۔ چنانچہ اس نے دیا اور بہت دیا۔ میں نے مغربی افریقہ کے چھ ملکوں کے لئے ۱۸ ڈاکٹروں کا وعدہ کیا تھا اور یہ وعدہ پانچ سال میں پورا ہونا تھا۔ لیکن ڈیڑھ سال سے کم عرصہ میں وہاں خدا کے فضل سے چودہ ڈاکٹر پہنچ چکے ہیں اور چار جلد ہی پہنچ جائیں گے۔ اب ان ملکوں کی طرف سے ۱۹ مزید ڈاکٹروں کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ یہ تعداد بھی مہیا کرنے کی توفیق دے گا انشاء اللہ۔ میڈیکل سنٹروں کے علاوہ میں نے ۱۶ ہائر سکنڈری سکول کھولنے کا بھی وعدہ کیا تھا اور یہ وعدہ بھی پانچ سالوں میں پورا ہونا تھا لیکن ڈیڑھ سال کے عرصہ میں نائیجیریا میں ۲، گیمبیا میں ایک سیرالیون میں ایک اور غانا میں چار سکول کھل چکے ہیں نائیجیریا میں اگلے سال تک دو مزید سکول قائم ہو جائیں گے اور اس طرح مغربی افریقہ میں نئے کھلنے والے سکولوں کی تعداد دس ہو جائے گی

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنا پورا زور لگاؤ پھر جو کمی رہ جائے گی وہ میں پوری کر دوں گا۔ غلبۂ اسلام کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے اس کا کروڑواں حصہ بھی ہم نہیں دے سکتے لیکن اللہ تعالیٰ کہتا ہے تم کروڑواں حصہ دے دو باقی میں خود دوں گا۔

حضور نے اسی سلسلہ میں فرمایا ہمیں زرِ مبادلہ کی دقت بھی پیش آتی ہے ہم یہاں سے روپیہ نہیں بھیج سکتے اور نہ بھیجتے ہیں جس قدر زرِ مبادلہ کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہماری بیرون پاکستان کی جماعتیں ادا کر دیتی ہیں ہم یہاں سے جانے والوں کا کرایہ ادا کرتے ہیں یا جو کتب قانوناً باہر جا سکتی ہیں وہ بھیجتے ہیں میرا دل چاہتا ہے کہ اگر سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ ہمارا پریس قائم کر دے تو یہاں جو رقم اس سکیم کے ماتحت جمع ہوئی ہے اس سے قرآن مجید چھپوا کر ساری دنیا میں پھیلا دیا جائے

فرمایا ڈاکٹروں کی پاکستان میں بھی کمی ہے اس لئے حکومت کی منظوری اور اجازت سے ہی ڈاکٹر باہر بھجوائے جا سکتے ہیں۔ ہمارے ایک ڈاکٹر مع اہلیہ باہر جانے کے لئے تیار تھے کہ حکومت کی طرف سے انہیں بلاوا آ گیا۔ وہ میرے پاس آئے میں نے کہا ملک کی ضرورت بہرحال مقدم ہے۔ ملک کو ہمارے جان مال اور عزت کی ضرورت ہو تو ہم حاضر ہیں یہ بھی اسلام ہی کی خدمت ہے ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کی خدمت اسلام کی خدمت ہے کیونکہ جو خدمت اسلام کی دنیا بھر میں ہو رہی ہے اس کا مرکز پاکستان ہے میں نے ان ڈاکٹر صاحب کو ہدایت کی کہ آپ انٹرویو کے لئے ضرور جائیں اور بتا دیں کہ میں باہر جا رہا تھا آپ کے بلانے پر آ گیا ہوں اگر ملک کو میری ضرورت ہے تو میں بلامعاوضہ خدمت بجا لانے پر تیار ہوں لیکن اگر آپ یہ سمجھتے ہوں کہ نائیجیریا میں جا کر بھی میں نے پاکستان ہی کی خدمت کرنی ہے تو مجھے وہاں جانے کی اجازت دے دی جائے چنانچہ انہیں ملک سے باہر جانے کی اجازت دے دی گئی اور اب وہ نائیجیریا پہنچ چکے ہیں

آخر میں حضور نے فرمایا غلبہ اسلام کی شاہراہ پر حرکت میں اور زیادہ تیزی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ ہمیں ذہنی طور پر اس کے لئے تیار ہونا چاہیئے خدا کرے کہ آپ کو ہمت اور استطاعت کے مطابق جانی۔ وقتی اور مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملے پھر محض قربانی پیش کر دینے سے کچھ نہیں بنتا قربانی اس وقت فائدہ دیتی ہے۔ جب خدا اسے قبول بھی کر لے۔ اس لئے آپ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی قربانی کو قبول فرمائے اور جس قدر برکت اس نے اس وقت تک اس میں ڈالی ہے اس سے زیادہ برکت آئندہ ڈالے اور ڈالتا چلا جائے اور خدا کرے کہ ہم کامیابی کا وقت جلد دیکھ لیں آمین۔

حضور کا یہ ولولہ انگیز خطاب ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

فوجی بھرتی

مکرم اسسٹنٹ ریکروٹنگ صاحب آفیسر سرگودھا مورخہ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۷۱ء بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح ایوان محمود میں فوجی بھرتی کے لئے تشریف لا رہے ہیں امیدواران کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے سرپرست کے ہمراہ بھرتی کے لئے آویں اور اپنے تعلیمی سرٹیفکیٹ ہمراہ لاویں۔

کم از کم معیار بھرتی:۔

قد ۴-۵ وزن ۱۰۷ پونڈ۔ عمر ۱۷ سے ۲۵ سال تک

تعلیم۔ کم از کم ۳ جماعت۔ بعض حالات میں ان پڑھ بھی بھرتی کئے جائیں گے۔

زیادہ سے زیادہ امیدواران فوجی بھرتی مورخہ ۱۷/۱۰ کو وقت مقررہ پر پیش ہوں۔

ناظر امور عامہ

اسامی V.W مکینک

سٹی موٹرز گلبرگ لاہور میں ایک مکینک کی جگہ خالی ہے جو کہ واکس ویگن ریپیر میں اعلیٰ تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کا سکیل ۵۰۰-۲۵-۷۲۵ ہے غیر معمولی تجربہ رکھنے والے کو ہائر سٹارٹ بھی دیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ میٹرک پاس نوجوان۔ چاق و چوبند آٹو مکینکس کے تربیتی کورس جو کہ سٹی موٹرز میں جاری ہے داخل ہو سکتے ہیں۔

مظفر احمد مرزا M.S.C.E.&.C.E

ٹیکنیکل ڈائریکٹر سٹی موٹرز ۵۸-E گلبرگ لاہور فون ۸۱۳۴۲

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

ماہنامہ انصار اللہ مجلس انصار اللہ کا ترجمان ہے جو ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز سے شائع ہوتا ہے۔ تربیت نفس کے لئے یہ رسالہ بے حد مفید ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو خرید کر خود پڑھیں اور اپنے بچوں کو پڑھائیں۔ اعلیٰ کاغذ اور عمدہ لکھائی کے باوجود سالانہ چندہ ۸ روپے ہے۔

(مینیجر)

ضروری اعلان

جشن شہنشاہیت ایران کے سلسلے میں ۱۷ اکتوبر کو بعد نماز مغرب تعلیم الاسلام کالج ہال میں ایک کل ربوہ تقریری مقابلہ ہو رہا ہے جس کا عنوان ہے "پاک ایران دوستی"

خواہشمند مقررین اپنے نام صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سیکرٹری کو لکھوا دیں۔

(سیکرٹری آر سی ڈی سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴